غلام ر سول زاہد

م سخره چور

کیا ی نادمہ ماشتخا یئاھب بیصن ےہز”
مدت کے بعد یاد کیا ہے آپ نے شکر ہے
آپ کی آواز تو سنی شجاع تیموری نے
چہکتے ہوئے کہا۔لائن کے دوسری طرف
ان کے پرانے دوست اختشام ہمدانی تھے
دونوں دوست اسکول اورکالج میں ساتھ
ساتھ رہے تھے دونوں میں گہری دوستی
محمدانی اعلا تھی لیکن پھر اختشا
تعلیم حاصل کرنے کے بعد سرکاری
ملازم ہوگئے ترقی کرتے کرتے ان
دونوں وہ وزارت خارجہ میں ایک عہدے پر
فائز تھے شجاع تیموری کو اپنے
گھریلو حالات کی وجہ سے تعلیم
ادھوری چھوڑنی پڑی آدمی ذہین تھے اس
لیے مختلف اداروں میں انتظامی معاملات
کسی کاروباری ادارے دیکھتے رہے کبھی
میں رہے اور کبھی کسی صنعتی ادارے میں کچھ
عرصے پہلے ہی انہوں نے ایک عالمی شہرت یافتہ
سرکس میں مینجر کے طور پر کام شروع کردیا تھا

یہ ایک بالکل نیا تجربہ تھا لیکن وہ اپنی اس نئی ذمے داری سے بہت لطف اُٹھارہے تھے۔

رہا احتشام میں شرمندہ ہوں کہ اتنا غائب ہمدانی نے خفت سے کہا کچھ دنوں سے طبیعت بہت اُداس تھی کچھ دفتری معاملات نے ایسا پریشان کیا ہے کہ ایک بے چینی سی لگی رہتی ہے ایسے میں تمہاری یاد آئی اور آتی چلی گئی شکر ہے میں تو سمجھا تھا آپ نے مجھے بالکل ہی بھلا دیا ہے ہجے میں شجاع تیموری نے خوش گوار لہجے کہا۔

بات دراصل یہ ہے احتشام ہمدانی کبھی کبھار تھے ہوئے بولے بہت جی چاہ رہا ہے کہ دارلحکومت سے چند دنوں کی چھٹی لے لوں اور تمہارے شہر میں کچھ دن گزاروں جی بہل جائے گا کچھ پرانی یادیں تازہ ہوجائیں گی کیا تم مجھے

چ ند دن وں ک ے ل یے اپ نا مہمان ب ناد ا گ وارا
گ ے۔ک رو

خوش آمدی د شجاع ت یموری جوش ب ھری
ل ہجے م یں ب ول ے سرآن کھوں پ ر م یں آج
ہ ی سے آپ ک ا ان تظار شروع ک رر ہا ہوں۔
ت مہارے سرک س ک ا ب ہت چرچا سنا ہے
سرک س ک ے ساتھ م یرے ب چ پن ک ی ب ہت
سی ی ادی ں واب س تہ ہ یں ت مہارا سرک س
ب ھی دی کھنا چاہ تا ہوں ضرور ضرور
ہ ی آپ شجاع ت یموری ب ول ے آپ آئ یں ت و س
ہمارے سرک س ک و ساری زن دگ ی ب ھلا
ن ہ یں س ک یں گ ے۔

شجاع تیموری کو اُمید نہیں تھی کہ ان کا پرانا
دو ست ات نی ج لدی ان ک ے پ اس آن پ ہ نچے
گ ا اگ لے ہ ی دن س ہ پ ہر ک ے وق ت احد ت شام
ہمدان ی ان ک ے گ ھر م یں موجود ت ھے
دون وں دو ست ت پاک ک ے گ لے م لے شجاع
خوب آؤ ت یموری ن ے اپ نے مہمان دو ست ک ی
ب ھ گت ک ی دون وں ک اف ی دی ر ت ک پ ران ی

یادیں تازہ کرتے ہوئے اور قہقہے
لگاتے رہے شام کا وقت ہوا تو شجاع
تیموری نے احتشام ہمدانی سے اجازت
چاہی کیوں کہ سرکس میں ان کی ذمے
داریوں کا وقت ہو گیا تھا آپ آرام کریں
میں کوشش کروں گا کہ جلدی واپس
ت ہو تو ملازم آجاؤں کسی چیز کی ضرور
موجود ہیں بلا جھجک اسے حکم دیجیے
گا میں نے اسے سمجھا دیا ہے۔
نہیں نہیں احتشام ہمدانی نے ہاتھ ہلاتے
ہوئے تیزی سے کہا میں بھی تمہارے
ساتھ چلوں گا راستے میں ہوائی جہاز
میں خوب آرام کر لیا میں سرکس سے
لطف اندوز ہوں گا اور تم اپنا کام
نمٹاتے رہنا۔
شجاع تیموری ان کی یہ بات سن کر بے
حد خوش ہوئے دونوں دوست خوش گپیاں
کرتے ہوئے سرکس کے قریب پہنچ
گئے ہر طرف روشنی اور چہل پہل تھی
دور سے ہی سرکس کا نام سیون اسٹار

انٹرنیشنل سرکس جگمگاتا ہوا نظر آرہا
تھا۔

شجاع تیموری نے اپنے مہمان دوست کو
اور عملے کو ان کا خاص جگہ پر بیٹھایا
خیال رکھنے کی ہدایت دیں سرکس
کھچاکھچ بھرا ہوا تھا سرکس کے فن
کاروں نے بہت سے حیرت انگیز اور دل
چسپ کرتب دکھائے کچھ دیر بعد شجاع
تیموری بھی احتشام ہمدانی کے ساتھ
آکر بیٹھ گئے۔
واقعی تمہارے سرکس کا معیار ہر لحاظ
مدانی نے سے بین الاقوامی ہے احتشام ہ
تعریف کی۔آپ کی پسندیدگی کا
شکریہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سرکس
کے تمام انتظامات ترقی یافتہ ملکوں
کے معیار کے مطابق کیے گئے ہیں ہم
اپنے فنکاروں کو بھاری معاوضہ
دیتے ہیں،اسی گفتگو کے دوران دو
مسخرے بھڑکیلے لباس پہنے الٹی

ی سیدھی باتیں کررہے تھے اور تماشائ
ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہورہے تھے
اچانک احتشام ہمدانی کے چہرے کا رنگ
بدل گیا،یہ ہیہ ان کے ہاتھ کا اشارہ ایک
مسخرے کی طرف تھا اور ان کے الفاظ
ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہے تھے یہ تو یہ
تو راجا اکرام ہے میرا بھاگا ہوا
ملازم، شجاع تیموری حیرت زدہ ہوکر ان
دونوں پہلے ہی کی طرف دیکھنے لگا چند
یہ شخص یعنی راجا اکرام موقع پاکر
میری قیمتی چیزیں نچراکر غائب ہوا ہے
نہ جانے کم بخت نے کس طرح میری
تجوری کھولی اور اس میں سے بیش
قیمت زیورات اور بھاری رقم نکال لی
میں دفتر سے واپس آیا تو تجوری
کھلی ہوئی تھی اور قیمتی چیزیں
بت ڈھونڈا ہے غائب تھیں میں نے اسے ب
قسمت کی خوبی دیکھیں کہاں آن کر ملا
ہے۔

شجاع تیموری سوچتے ہوئے بولا لیکن آپ کو یقین
ہے کہ یہی مسخرہ راجا اکرام ہے؟مٰں اس لیے
پ وچھ رہا ہوں ک ہ دونوں م سخروں ن ے خوب
م یک آپ ک یا ہوا ہے اور ن قلی ن اک ل گا
رک ھی ہے آپ سے پ ہچان نے م یں ک وئ ی
؟ہرگ ز ن ہ یں ہمدان ی غ لطی ت و ن ہ یں ہوئ ی
ن ے زور سے سرہلای ا راجا اک رام ہر ت ھوڑی
دی ر ب عد اپ نے دائ یں ک ان ک ی ل و
ک ھ ی نچ تا ہے اور ی ہ م سخرہ اب ت ک ک ئی
ب ار ی ہ عمل دہراچ کا ہے ی ہ دی کھ یں ای ک
ب ار پ ھر اس ن ے اپ نے مخ صوص ان داز م یں
اپ نے دائ یں ک ان ک ی ل و ک ھ ی نچاہے
ن ہای ت عج یب ب ات ہے شجاع ت یموری
ے:نہایت عجیب ،،،اتنی دیر میں دونوں ب ڑب ڑا ئ
مسخرے اُچھلتے کودتے عقبی دروازے پر لٹکے
ہوئے پردے کے پیچھے غائب ہوگئے احتشام
ہمدانی تیزی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور بولے مجھے
فوراً اس کے خیمے میں لے چلو دوست نقدی اور
زی ورات ک ی ات نی اہم یت ن ہ یں ہ یں
ات ت جوری م یں م یرے ب ہت ق یم تی ک اغذ

تھے کم بخت نے سب کچھ میرے ہی تھیلے میں ڈالا
اور رفو چکر ہوگیا تھا دراصل مجھے وہ کاغذات
چاہیے شجاع تیموری پریشانی کی حالت میں اُٹھے
اور اپنے دوست کو ساتھ لے کر باہر کا رُخ کیا
دونوں بہ یرونی دروازے ک ی طرف لـ پ کے
دروازے ک ے ب اہر ای ک ہجوم ت ھا غالـ با
وا ت ھا چ یخ و پ کار اور ک وئ ی جھ گڑا ہ
شور و ہ نگامہ ب رپ ا ت ھا اچانک ای ک طرف
سے ای ک س پاہی نمودار ہوا اور صورت حال
پ ر ق ابو پ انے ک ی ک و شش ک رنے لـ گا
ک یا مص ی بت ہے ہم یں ج لدی راجا اک رام
ک ے پ اس پ ہنچ جانا چاہ یے ای سا نہ ک ہ وہ
ف رار ہوجائ ے احـ ت شام ہمدان ی گ ھ برا ک ر
ری نے ب ولے ب ے ف کر رہ یں شجاع ت یمو
اذ ہ یں ت سـ لی دیں م یں اپ نے نائ ب ک ی ذمہ
داری لـ گا ک ر دو منٹ م یں ف ارغ ہوجات ا ہوں
درا صل سرک س ک ے اذ تظامات م یں م یری
ذمہ داری ہ یں ای سا نہ ہوک ہ ی ہ جھ گڑا
پ ھ یل جائ ے اور سرک س ک ا سارا پ روگ رام
گ ڑ ب ڑ ہوجائ ے ی ہ ک ہہ ک ر وہ ای ک لـ م بے

قد کے آدمی کی طرف بڑھ گئے جو لمبے
ڈگ بھرتا ہوا ان کی طرف آرہا تھا لمبے
شجاع تیموری نے اس شخص کو کچھ
ہدایت دیں اور دوبارہ پلٹ کر احتشام
ہمدانی کے پاس آگئے ہجوم ابھی تک
اسی طرح موجود تھا اگر زحمت نہ ہو تو
صرف چند منٹ کے لیے میرے دفتر
میں تشریف رکھیں شجاع تیموری نے
کہا مجھے زیادہ دیر نہیں لگے گی
ھوڑی دیر بعد وہ ہانپتے ہوئے اپنے
دفتر میں داخل ہوئے اور احتشام ہمدانی
کا ہاتھ تھام کر بولے آئیے میرے ساتھ
انہوں نے تیز تیز چلتے ہوئے سرکس
کا چکر کاٹا اور عقب کی بڑھے جہاں
خیموں کی قطاریں نظر آرہی تھیں۔

URDU PALACE

چھولداریوں اور خیموں کے نزدیک شجاع
رک و روکا اس تیموری نے ایک فنکا
کے سر پر جادوگروں والی مخصوص
لمبی ڈوپی تھی اور اس نے لمبا سیاہ

ک وٹ پ ہن رک ھا ت ھا ل گ تا ت ھا وہ اب ھی
اپ نی ڈ وپ ی سے ک بوت ر ن کال ک ر دک ھا
سک تا ہے۔" م سٹر ہامان! شجاع ت یموری
نے پ وچھا چ ند دن جو ن یا م سخرہ ہمارے
سرک س م یں آی ا ت ھا اس ک ا خ یمہ ک دھر
گر جھکتے ہوئے بولا آپ غالباً ہے؟ج ناب جادو
راجا اک رام ک ا پ وچھ رہے ہ یں دائ یں ق طار
م یں چوت ھا خ یمہ ا سی ک ا ہے وہی جس ک ے
سامنے سرخ جھ نڈی اں ل گی ہ یں خ یری ت
ت و ہے ج ناب؟ہاں خ یری ت ہے شجاع
ت یموری نے جان چھڑات ے ہوئ ے ک ہا ب س
ک چھ دیر کھ نا ہے م یرے دو ست ای سا نہ ہو
ح ت شام نے اس نے مجھے پ ہچان ل یا ہو ا
خد شہ ظاہر ک یا پ ھر اس ل ڑائ ی جھ گڑے
نے ک اف ی وق ت ب رب اد ک ردی ا ہے اگ ر
ای ساہے ت و ا سے ف رار ہونے ک ے ل یے
ک اف ی وق ت مل گ یا ہے
ب ظاہر ت و اس ب ات ک ا ام کان ن ہ یں شجاع
ت یموری ب ولے سرک س ک ا وہ ح صہ جہاں
ف ن ک ار اپ نے ف ن ک ا مظاہرہ ک رت ے ہ یں

خوب روشن ہوتا ہے جب کہ باقی جگہ نیم روشن اور نیم تاریک ہوتی ہے اتنی دور سے تماشائیوں کے چہرے واضح نظر آتے ،اب وہ دونوں اس خیمے کے دروازے پر تھے جس کی نشان دہی جادوگر رفن کار نے کی تھی۔

شجاع نے راجا اکرم کا نام لے کر اسے تین چار دفعہ پکارا جب کوئی جواب نہ ملا تو وہ لپک کر خیمے میں داخل ہوگئے احتشام ہمدانی بھی ان کے پیچھے تھے خیمہ خالی تھا اندر کوئی بھی موجود نہیں تھا خیمے کے اندر موجود ایک بڑا سا صندوق کھلا پڑا تھا کچھ کپڑے اور روزمرہ استعمال کی چیزیں صندوق کے اردگرد بکھری پڑی تھیں لگتا تھا کسی نے افراتفری میں صندوق خالی دیکھ رکھی کیا ہے چارپائی کے نز تپائی بھی اوندھی پڑی تھی اور اس پر دھرے ہوئے جگ گلاس زمین پر لڑھکے

ہوئ ے ت ھے وہ ک م ب خت ای ک ب ار پ ھر
ب ھاگ ن کلا ہے احم ت شام مای وس ہوک ر
چارپ ائ ی پ ر ڈھے گ ئے م یرا خد شہ در ست
ن کلا۔

ف ی ال حال ہم وہ ک ام ت و ک رہی س ک تے ہ یں
شجاع ت یموری ن ے ان ہ یں ت س لی دی تے
ایک تو ہمیں پورے خیمے کی بہت ہوئ ے ک ہا
باریک بینی سے تلاشی لینی چاہیے اور دوسرے
ہمیں مقامی پولیس کو فوراً اطلاع کرنی چاہیے آپ
خود ای ک ب ہت ب ڑے اف سر ہ یں ل ی کن اس
شہر م یں پ ول یس ک ے ک چھ اف سروں سے
م یری اچھی جان پ ہچان ہ یں
ت لا شی ت و واق ع ہی ہم یں ل ی نی چاہ یے
جے میں بولے لیکن احم ت شام ت ھ کے ہوئ ے ل ہ
پولیس کے بکھیڑوں میں نہیں پڑنا چاہتا ویسے بھی
میں ایک اعلا حکومتی عہدے پر فائز ہوں خواہ
مخواہ اُلجھنیں پیدا ہوجاتی ہیں اس طرح کے

معاملات میں دونوں نے خیموں کا ایک ایک
کونا چھان مارا لیکن کوئی چیز نہیں مل
سکی۔

URDU PALACE